

اقلیتوں کے ساتھ چلو-----
منشیات سے انکار کرو۔



اقلیتوں کے ساتھ چلو منشیات سے انکار کرو۔

- 2 عنوان
- 4 تحریر
- 5 منشیات کے ناجائز استعمال سے مراد
- 6 وہ منشیات جن کا ناجائز استعمال ہانگ کانگ کی اقلیت جوان کرتے ہیں
- 10 ایک منشیات استومال کرنے والے کی کہانی
- 12 نقصان کی تخفیف
- 14 والدین کیلئے باقاعدہ رہنمائی
- 16 طلب علموں کیلئے صحیح اصلاح
- 18 منشیات کے بارے میں غلط فہمی۔
- 20 انکار کرنے کی ترکیب۔۔۔ منشیات کو نہ کہو۔
- 22 اداروں کی لسٹ۔
- 24 اعتراف۔

کرسچن ایکشن۔
2006-2007 منشیات واقفیت اور بچاؤ
پروجیکٹ۔

بیٹ ڈرگز فنڈ ایسوسی ایشن سے
سپانسر کردہ۔

ایڈیٹر:-

ڈاکٹر گرنگ شرمیلا،

آئیوی ایم وائے چاؤ

جونین کے وائے ہو۔

پہلی پریزنٹنگ : جنوری 2007

ساؤ ماؤ پنگ سروس سنٹر
4/F. & 5/F. Sau Mau Ping (Central)
Community Centre, 100 Sau Ming
Road, Sau Mau Ping, Kowloon, H.K.

ٹیلیفون نمبر: 2709 5333

فیکس نمبر: 2709 5222

ای میل: smpc@christian-action.org.hk

ویب سائٹ: www.christian-action.org.hk

عنوان

یہ کتابچہ ہانگ کانگ میں اقلیتوں کے لیے منشیات کے خلاف پروجیکٹ کا ایک حصہ ہے۔ اس کتابچہ کا اہم مقصد ہے کہ منشیات کے ناجائز استعمال کرنے والوں کے دوستوں اور میں زیادہ ہمدردی اور فہمی کے ساتھ ہاتھ بڑھا سکیں۔ اس کتابچہ کا اجتماع ایک غیر معمولی تجربہ رہا ہے، جیسا کہ بے شمار لوگوں نے جو اس منشیات کے تجربے سے کزرے ہیں نے اپنی مدد اور الفاظ دیئے ہیں۔ منشیات کے عرف اور مزید جانکاری ہمیں موجودہ اور سدھرے ہوئے نشائی سے ملے ہیں۔ اگر ان کی

مس چیونگ - آنگ سیو منی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

عنوان

اس میں کوئی شک نہیں کہ حالیہ سالوں میں، جوانوں کامنشیات استعمال کرنے کا مسئلہ زیادہ شدید ہو گیا ہے۔ نہ صرف مقامی جوانوں کے لیے بلکہ ہانگ کانگ میں رہنے والے اقلیت جوانوں میں بھی۔ منشیات سے پاک سوسائٹی ہی بہتر مستقبل کی چابی ہے۔

یہ ضروری ہے کہ ہم طالب علموں اور والدین کو منشیات کے خلاف تعلیم اور ترتیب سے لیس کریں۔

یہ کتابچہ ہماری ڈرگز اوپنرس اور کوشیوسنس انحانسمنٹ پروجیکٹ کی تکمیل کا ایک حصہ ہے جس کو ہیٹ ڈرگز فنڈ اسوسی ایشن نے پیش کیا۔

ہم اس کتابچہ کو اقلیتوں کے نام کرتے ہیں تاکہ ان میں منشیات کے خلاف پیغام منتشر کیا جائے۔ ہم اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان لوگوں اور تنظیموں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنی مدد اور سپانسرشپ فراہم کی۔ ان کی مدد کے بغیر، یہ نتیجہ اتنا پھل نہیں لاتا۔

ڈاکٹر گرنگ شرمیلا،

منشیات کا ناجائز استعمال کیا ہے؟

پیش لفظ:-

اس کتابتہ کا مقصد ہے کہ ہانگ کانگ میں رہنے والے اقلیت کمیونٹی کے والدین اور نوجوانوں کو خطرناک منشیات کے بارے میں اور ان کے ناجائز استعمال سے وابستہ جوخم اور خطرناک اثرات کے بارے میں بنیادی جانکاری دی جائے۔ ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ اس کتابچہ کے پڑھنے کے بعد اقلیت کے والدین اور نوجوان منشیات کے استعمال سے پیدا ہونے والے اثرات کو پہچان سکیں اور اس کی علم کی بدولت تیار رہیں گے تاکہ دوسروں کو ان کی مشکلات میں مدد دے سکیں۔ ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اگر یہ کتابچہ پڑھیں گے تو آپ صحیح معنوں میں جانکاری حاصل کر سکیں گے۔

ہم خاص طور پر ان کمیونٹی کے ممبران جو ہمارے ساتھ رہتے ہیں اور ملتی جلتی تہذیب کے مالک ہیں لیکن دوسری نسلوں سے تعلق رکھتے ہیں مثال کے طور پر ہانگ کانگ میں رہنے والی اقلیتوں کیلئے بہت فکر مند ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اقلیتوں کے نوجوانوں میں منشیات استعمال کرنے کا بڑھتا ہوا رجحان زیادہ سے زیادہ ہو رہا ہے۔

ہانگ کانگ کی گورنمنٹ کو بھی منشیات استعمال کرنے والوں کی وجہ سے بہت تکلیفیں درپیش آرہی ہیں۔ یہ رجحان صرف بیروزگار نوجوانوں میں نہیں ہے بلکہ بہت سارے سوشل گروپس میں بھی پھیل رہا ہے۔ آج کل نوجوان نہ صرف تفریحی جگہوں پر منشیات کا استعمال کرتے ہیں بلکہ سکولوں اور گھروں میں بھی۔

اگرچہ ہانگ کانگ کی گورنمنٹ اپنی پوری کوشش کر رہی ہے کہ منشیات کے خلاف کا پیغام اقلیتوں اور عوام تک پہنچے، ہم سمجھتے ہیں کہ اگر یہ پیغام صحیح طرح سے پھیلا یا جائے اور اگر یہی پیغام والدین اور دوستوں کے ذریعے پھیلا یا جائے تو زیادہ کارآمد ثابت ہو گا۔ آپ لوگوں کا ساتھ اور حمایت ہی ہمارے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کا ضامن بن سکتا ہے۔

منشیات کے ناجائز استعمال کے نقصانات۔

- ❖ دوستوں کے دباؤ
 - ❖ سماج میں شمولیت کی تلاش۔
 - ❖ تجسس
 - ❖ شغل کے لیے۔
 - ❖ بوریٹ اور سچائی سے بھاگنا۔
 - ❖ والدین کی اصلاح میں کمی۔
 - ❖ ایک غلط فہمی کہ صرف ایک بار استعمال کر کے عادی نہ ہونا۔
- اس کا مطلب ہے کہ کسی بھی دوائی کا اس کے بتائے گئے طریقے پہ استعمال نہ کرنا یا بغیر کسی ڈاکٹر کے مشورے کے کرنا یا خطرناک منشیات کا کسی علاج کے لیے استعمال نہ کرنا ہے۔

نیو ایرا کے ادارے سے ایک سابقہ منشیات استعمال کرنے والے کی کہانی

رہے ہیں۔ مجھے لگنے لگا کہ میری زندگی بدلگام ہو چکی ہے۔ میں بہت مایوس محسوس کرنے لگا، تب میں نے مدد حاصل کرنے کی کوشش کی۔ میرے تجربے کے مطابق، جب آپ منشیات لینا شروع کرتے ہیں تو پہلے دو سال تو منشیات کو نہ کہنا بالکل مشکل ہوتا ہے۔ لیکن جیسے ہی آپ کو لگے کہ زندگی بے قابو ہو چکی ہے تب آپ اس سے چھٹکارا با سکتے ہیں۔ میں قریب ساڑھے پانچ ماہ تک تمام وقت بحالی مرکز میں رہا۔ قریب ساڑھے گیارہ ماہ کے اندر میں نے منشیات سے چھٹکارہ پا لیا۔

اب میرا ماننا ہے کہ بھٹکنا بہت آسان ہے مگر لوٹ آنا بھی اتنا ہی آسان ہے۔ میں اب پچھلے چھ سالوں سے بالکل پاک صاف ہوں۔ میری زندگی اب بہت خوشحال ہے۔ میری زندگی اب بدل چکی ہے۔ میں اب اصلی خوشی کے ساتھ جی رہا ہوں اور زندگی کے اصل مطلب کو سمجھنے لگا ہوں۔

میرے کچھ دوست اب بھی منشیات استعمال کر رہے ہیں اور میں ان کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں مگر یہ بہت مشکل ہے۔

جب ہم نے پوچھا کہ کس وجہ سے اس نے منشیات کا سہارا لیا تو اس نے کہا کہ یہ صرف میرا تجسس تھا۔ نوکری نہ ہونے کی وجہ سے یا دوستوں کی وجہ سے نہیں تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ ہانگ کانگ کے ادارے اتنا نہیں کر رہے جتنا کرنا چاہیے۔ ہٹی لینگ آن لائن ہی دیکھیے۔ (منشیات استعمال کرنے والوں اور بچنے والوں کی جیل)

اگر آپ صحیح معنی میں منشیات لینے والوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں ان سے شرعات کریں جو چار یا پانچ سال سے منشیات میں مبتلا ہیں کیونکہ اتنے طویل عرصے کے بعد وہ خود بھی ٹھیک ہونا چاہیں گے۔

میں نے صرف 12 سال کی عمر میں سگریٹ مینا شروع کر دیا تھا کیونکہ میرے خاندان میں کچھ افراد پہلے سے ہی سگریٹ نوشی کرتے تھے۔ پھر میں دوسرے نشوں میں بھی دلچسپی لینے لگا۔ جب میں 14 کا تھا، تو میں نے کھانسی کی دوائی پینی شروع کر دی۔ شروع شروع میں تو یہ صرف ایک بوتل ہی تھا لیکن آہستہ آہستہ یہ دو اور پھر تین بوتلوں میں بدلنا گیا۔ پھر میں کھانسی کی دوائی سے تو روادار ہوتا گیا لیکن اپنی منشیات لینے کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے میں نے بیروٹین وغیرہ کا سہارا لینا شروع کر دیا۔

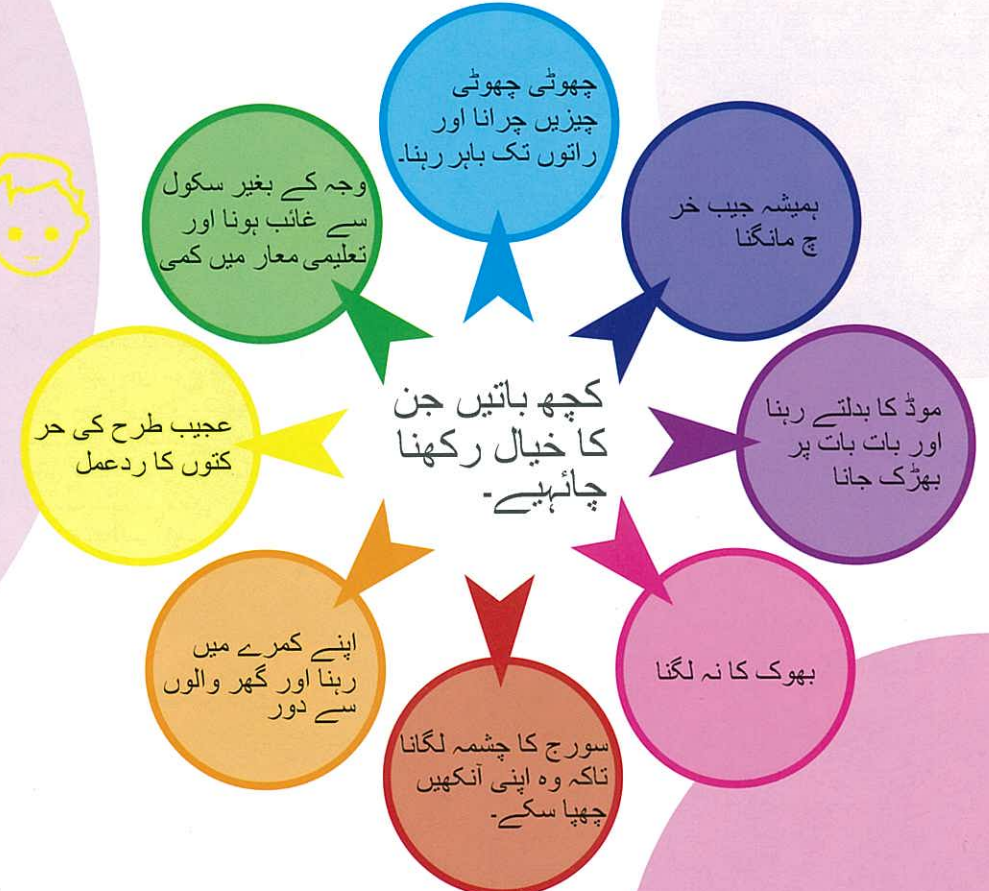
میں نے ان کو لیا کیونکہ میں لینا چاہتا تھا اور مجھے انہیں حاصل کرنے میں بھی مشکل نہیں تھی۔ مجھے لگتا تھا کہ یہ مجھے زیادہ پر اعتماد اور پرسکون محسوس کرائے گا۔ لگ بھگ تین سال تک مجھے منشیات کے علاوہ کچھ نہیں سوچتا تھا۔ میرا دماغ، میرا جسم، میرے جذبات صرف منشیات کیلئے ہی تھے۔ کسی اور چیز کے بارے میں میں سوچ تک ہی نہیں پاتا تھا۔ مجھے کسی چیز کی پروا نہ تھی۔ میرے والد صاحب ہمیشہ میرے سامنے روتے رہتے اور کہتے کہ آخر تم ایسا کیوں کرنا چاہتے ہو؟ لیکن میرے لیے یہ سب کچھ بے معنی تھے۔ میں بس اپنے آپ کا ہو کر رہ گیا، میں اپنے گھر والوں سے دور ہو گیا اور منشیات کے ساتھ متمعن تھا۔ حالانکہ میرے قریبی دوست کی موت کے باوجود میں نے یہی سوچا کہ اسکی موت منشیات کو ناممجھی سے استعمال کی وجہ سے ہوئی ہے۔ منشیات کا استعمال دیکھا دیکھی کی وجہ سے نہیں ہوتا، یہ ایک بیماری ہے، جنون ہے۔

پانچ سال کے بعد مجھے احساس ہوا کہ میں منشیات کی ضبط میں تھا۔ میں نے دیکھا کہ میرے تمام قریبی دوست منشیات کا استعمال کر

نقصان کٹوتی



ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ کبھی کبھار منشیات سے منہ موڑنا بہت مشکل ہے۔ جب نوجوان منشیات لینے کا عادی ہو جائیں، تو یہ بہت ضروری ہے کہ ان کو ان کے نقصانات کی آگاہی دی جائے۔ ہر ممنوع ادویات کے اپنے الگ نقصانات ہوتے ہیں اگر وہ طبعی ہدایت کے بغیر لی جائے، ملاوٹ کی صورت میں یہ اور بھی زیادہ ہو سکتے ہیں۔ وہ منشیات جو ممنوعہ مارکیٹ میں موجود ہوتے ہیں وہ ہمیشہ وہ نہیں ہوتے جو وہ ہونے چاہئیں اور خریدار کے ساتھ ایسا کم ہی ہوتا ہے کہ ان کا اثر مطابق ہو۔



والدین کیلئے باقاعدہ رہنمائی



والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ ایک اچھا رشتہ قائم کریں اور انہیں باقاعدہ رہنمائی دیں۔ بچے سے نزدیکی رشتے کیلئے ان سے بات چیت کرتے رہنا بہت ضروری ہے۔

اپنے بچوں کے ساتھ باقاعدگی سے بات چیت کریں اور ان سے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

دورانِ شباب، نوجوان اپنے والدین کے قریب نہیں ہوتے اور دوستوں کے ساتھ ہی رہنا پسند کرتے ہیں اور یہ بہت عام سی بات ہے۔ جب آپ کو معلوم پڑتا ہے کہ آپکے بچے نے کوئی غلطی کی ہے تو کچھ ایسا ہنر مشق کریں جس سے ان کے ذاتی وقار کو ٹھیس نہ پہنچے۔

اپنے بچے سے مناسب امید رکھیں۔

آپکو اپنے بچوں کو بتانا چاہیے کہ آپ ان سے کیا امید رکھتے ہیں، کیونکہ کئی بار بچوں کو اپنے والدین کی امیدوں کا بہت دباؤ ہوتا ہے۔ اس لیے والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں سے مناسب امید رکھیں اور ان کا پورا پورا ساتھ دیں۔ انکا دباؤ انکی فیملی، دوستوں سکول یا پیار سے ہو سکتا ہے۔ اس لیے والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں سے آذادانہ خیالات سے بات چیت کریں۔

اپنے بچوں کیلئے اچھی مثال بنیں۔

والدین اپنے بچوں کیلئے اچھی مثال بن سکتے ہیں۔ اس لیے آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے بچوں کو منشیات سے دور رہنے کی تجویز دیں اور خود بھی ایک مثال بنیں۔

اپنے بچوں کو بتائیں کہ وہ آپ کیلئے کتنی

اہمیت رکھتے ہیں۔

آپکو اپنا زیادہ تر وقت اپنے بچوں کے ساتھ بات چیت میں گزارنا چاہیے، ان کے روزمرہ کے رہن سہن اور دوستوں پر پورا دھیان دیں ان کی ضروریات کے بارے میں غور سے سنیں۔ جو بچے اپنے والدین کے پیار اور توجہ کے ساتھ بڑے ہوتے ہیں وہ اپنی ذندگی خوشحال طریقے سے گزارنے کیلئے متوجہ رہتے ہیں۔

تو ایسے وقت میں توجہ، پیار اور قبولیت ضروری ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے بچوں کے فیصلوں میں انکا پورا ساتھ دیں۔ جن بچوں کو اپنا فیصلہ لینے کی چھوٹ ہو وہ بچے بہت پر اعتماد اور مثبت طریقے سے زندگی گزارتے ہیں۔

اگر ضرورت پڑے تو کسی پیشہ ور سے مدد کے لیے رجوع کریں۔

اگر والدین کو پتہ چلے کہ آپکا بچہ منشیات میں مبتلا ہے تب والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور اپنے بچے کی مشکلات کو سمجھیں اور انہیں بتائیں کہ آپ کو ان سے ہمدردی ہے اور ان کی فکر ہے۔ اگر ضرورت پڑے تو اساتذہ یا کسی سوشل ورکر سے مدد طلب کریں۔ یاد رکھیں کہ آپکا ساتھ، پیار اور توجہ ہی آپ کے بچوں کو منشیات سے دور رکھنے کیلئے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔



طلب علموں کیلئے صحیح اصلاح

منشیات کا فوراً اور مضبوطی سے انکار۔
دوران شباب، نوجوان اپنے والدین کے قریب نہیں ہوتے اور دوستوں کے ساتھ ہی رہنا پسند کرتے ہیں۔ کچھ باتیں ان کو تنگ کرتے ہیں اور ان کے دماغ میں کچھ سوال پیدا ہوتے ہیں جن کے جوابات وہ اپنے ہم عمروں سے مانگتے ہیں کیونکہ جوانی میں ہم عمروں میں دیکھا دیکھی کا بہت ہی زبردست اثر ہوتا ہے اور یہ دیکھا دیکھی ہی ایک وجہ ہے کہ نوجوان منشیات لینا شروع کرتے ہیں۔ اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ بچوں کو منشیات کو نہ کہنا سیکھایا جائے جیسے کہ (میں کبھی یہ گولیاں نہیں لیتا یا پھر یہ منشیات میرے لیے نہیں ہے) یاد رہے کہ اگر ایک بار منشیات لینی شروع کر دی جائے تو پھر روکنا مشکل ہو جاتا ہے اور اسی طرح آپ اپنی ذندگی برباد کرنے کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

خود کے مشاغل بنائیں
ہر کوئی چاہے گا کہ ان کے احساسات ہمیشہ اچھے رہیں۔ بچوں کے اپنے مشغله اور دلچسپیاں ان کو سیدھی راہ پر گامزن کرتی ہیں اور ان کو منشیات میں مبتلا ہونے سے بچاتی ہیں۔

منشیات لینا ہی ہر مسئلے کا حل نہیں ہے۔
جو لوگ منشیات کا استعمال کرتے ہیں وہ کہیں بھی ہوں وہ کبھی اپنے بوش و حواس میں نہیں ہوتے اور وہ کبھی بھی اپنے آپ اور دوسروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ وہ جب نشے میں ہوتے ہیں تو بہتر محسوس کرتے ہیں، بہتر دکھتے ہیں اور صرف خوش ہوتے ہیں لیکن یہ صرف ایک غلط فہمی ہے۔ منشیات لینے سے لوگوں کی زندگیاں بہتر نہیں بلکہ مشکلات میں گھری رہتی ہیں۔ وہ اپنے آپ میں بے چارگی محسوس کرتے ہیں، وہ کبھی سہی طرح سے پڑھ نہیں سکتے، اپنی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، اپنے دوستوں اور خاندان والوں کے ساتھ اپنا رشتہ بگاڑ سکتے ہیں اور تو اور منشیات آپ کو جسمانی طور پر بھی لاعلاج بنا دیتا ہے۔

دوسروں کو بھی منشیات کے نقصانات سے آگاہ کریں اور اگر آپ کا اپنا کوئی منشیات میں مبتلا ہے تو ان کو کسی پیشہ ور سے مدد لینے کیلئے ان کی مدد اور حوصلہ افزائی کریں۔

منشیات لینا ہی ہر مسئلے
کا حل نہیں ہے۔

خود کے
مشاغل بنائیں

منشیات کا فوراً اور
مضبوطی سے انکار۔

منشیات کے بارے میں غلط فہمی۔



اصل میں منشیات لینے سے دماغ کو نقصان پہنچتا ہے،
یادداشت میں کمی آتی ہے اور سکول کے کارکردگی میں
کمی ہوتی ہے۔



سچائی یہ ہے کہ اصل دوست تمہارے ساتھ زہر
نہیں باڈھے گا۔ سچے دوست صرف صحت مند اور مثبت
اشیاء ہی تمہارے ساتھ بانٹتے گا۔



سچائی یہ ہے کہ منشیات تمہارے ایک بار استعمال
کرنے سے بھی عادت ڈال دیتی ہے۔ ایک بار اگر تم
منشیات لے لو تو پھر تم کو اسے چھوڑنے کے لینے
وقت چاہئے بدتر یہ ہے کہ تم اپنی ساری زندگی اسے
چھوڑنے میں ضائع کر لو گے۔



درحقیقت منشیات کے استعمال سے تم نہ صرف اپنی صورت
تباہ کر لو گے بلکہ زندگی بھی۔

انکار کرنے کی ترکیب۔۔۔ منشیات کو نہ کہو۔



یہ بتائے گئے طریقہ صرف فوراً انکار کیلیے ہیں۔ دیر پاہ ترغیب مخالفت کے لیے، آپ کو غور کرنا چاہیے کہ منشیات کی وکالت کرنے والے آپ کے دوست نہیں ہیں اور ان سے دور رہیں۔



انکار کرنے کی ترکیب (3):
کسی اور سرگرمی کا مشورہ دے کر موضوع تبدیل کر لو۔
جیسا کہ، "منشیات تمہاری زندگی برباد کر دے گی،
کیوں نہ ہم باسکٹ بال کھیلنے چلیں؟"



انکار کرنے کی ترکیب (4):
کوئی اور تخلیقی جملہ بول دو۔ جیسا کہ، "معاف کرنا! میرے
خوراک میں منشیات شامل نہیں ہے۔"



انکار کرنے کی ترکیب (1):
منشیات کو سیدھا اور سختی سے انکار کرو۔ مثال کے
طور پر "کبھی نہیں"، "اس کو دور کرو۔"



انکار کرنے کی ترکیب (2):
کوئی بہانہ لگا کر انکار کر دو مثال کے طور پر "ہاے!
مجھے ابھی کوئی اور ضروری کام آگیا ہے۔"

ایجنسیوں کی فہرست

رضاکاروں کا گھر گھر جا کے علاج اور بحالی پروگرام

ادارہ	ٹیلیفون	ویب سائٹ
The Society for the Aids and Rehabilitation of Drug Abusers(SARDA)	2574 3300	www.sarda.org.hk
Barnabas Charitable Service Association (Only for female)	2640 1683	www.barnabas.com.hk
Christian New Being Fellowship Ltd (Only for Male)	2329 6077	www.newbeing.org.hk www.freshu.com.hk
Christian Zheng Sheng Association	9027 2547	www.drugrehab.com.hk
Caritas Wong Yiu Nam Centre	2335 5088	family.caritas.org.hk
Finnish Evangelical Lutheran Mission-Ling Oi Centre	2369 7052 2721 7206	www.lingoi.org
Operation Dawn	2714 2434	www.opdawn.org.hk
St.Stephen's Society	2720 0179	
Wu Oi Christian Centre	2782 2779	www.wuoi.org.hk
The Society of Rehabilitation and Crime Prevention, Hong Kong	2527 1322	www.sracp.org.hk

اصلاح اور ملٹی کلچر انٹیگریٹڈ سروس پروگرام

ادارہ	ٹیلیفون	ویب سائٹ
Caritas Lok Heep Club	2893 8060 (Hong Kong Island) 2716 7532 (Kowloon)	family.caritas.org.hk
Kely Support Group	9032 9096 (English) 2521 6890 (Chinese)	www.kely.org
Pui Hong Self-Help Association	2576 2356	

مادوں کے استعمال کے بارے میں مشورے اور علاج

ادارہ	ٹیلیفون	ویب سائٹ
Caritas HUGS Centre	2466 3132	www.hugs.org.hk
Hong Kong Christian Service PS33	2368 8269	www.hkcs.org/gcb/ps33/ps33.htm
Hong Kong Lutheran Social Services:		
Cheer Lutheran Centre (in Tai Po)	2660 0400	www.cheerevergreen-lutheran.org.hk
Evergreen Lutheran Centre (in Ngau Tau Kok)	2712 0097	www.cheerevergreen-lutheran.org.hk
Tung Wah Group Hospital CROSS Centre	2884 1234	Crosscentre.tungwahcsd.org

مادے کے ناجائز استعمال کی رکاوٹ کیلیے بنائے گئے ہسپتال اتھارٹی کے کلینک

ادارہ	ٹیلیفون
Kowloon Hospital	3129 6710
Pamela Youde Nethersole Eastern Hospital	2595 7608
Prince of Wales Hospital	2632 2584
Kwai Chung Hospital	2959 8082
Castle Peak Hospital	2456 8260

منشیات سے متعلقہ جانکاری مندرجہ ذیل جگہ پر:

Narcotics Division's website : www.nd.gov.hk

Anti-drug Telephone Enquiry Service Tel: 2366 8822

Hong Kong Jockey Club Drugs Info Centre

Address : Roof Floor, Low Block, Queensway Government Offices, 66 Queensway, Hong Kong
(Admiralty MTR station-Exit C1)

Tel: 2867 2831

Opening Hours : 10am-6 pm (Closed on Wednesdays and first two days of the Lunar New Year)

اعتراف۔

کرسچن ایکشن کی طرف سے بہت
بہت شکریہ اور احسان

بیٹ ڈرگز فنڈ ایسوسی ایشن

منشیات کے خلاف ایکشن کمیٹی

نیو ایرا (سابقہ نیپالی منشیات استعمال
کرنے والوں کی تنظیم)



اقلیتوں کے
ساتھ چلو۔۔۔۔۔۔۔
منشیات سے
انکار کرو۔

Choi Hung Head Office
4/F., New Horizons Bldg.,
2 Kwun Tong Rd., Kln., H.K.

ٹیلیفون نمبر: (852) 2382 3339
فیکس نمبر: (852) 2362 0046

ای میل: ca@christian-action.org.hk
ویب سائٹ: www.christian-action.org.hk